

نئے سال کا سوال

لحم لحم بڑھتا شور

بوڑھے بچے اور جوان
ایک ہی نعرہ سب کی آن
بٹ کے رہے گاہندوستان
اس نعرے کی قیمت دی تھی

یاد آتا ہے
چٹخیں، آہیں، ننگی لاشیں
ٹھنڈا گوشت اور
بو کے بھکے

پیسپ اور خون
لوٹ کھوٹ

گلیاں، سرٹکیں، گھرویراں
بستی گاؤں سب سنان
ایک ہی نعرہ سب کی آن
لے کے رہیں گے پاکستان

کچھ آوازیں
ڈوبتا شور

بوڑھے بچے اور نادان
منہ ٹٹائے
گرتے، پڑتے چلتے آئے
سوکھے منہ اور چپکے گال
محنت کے "سینتالیس" سال
ایک ہی نعرہ سب کی آن
کہاں ہے میرا پاکستان؟

(سید عطاء الحسن بخاری)

خیال - اک عذابِ تنہائی

دریدہ عفت

بلکٹی عصمت

برہنہ جٹے

عذابِ فرقت

سفرِ صعوبت

ہے رات کالی

چہار جانب یہ سرخ پانی
عجب نہیں ہے کہ ڈھلتے سورج کی ہونشانی
.....
(سید عطاء الحسن بخاری)

نیا سال

یہ فصل گل ہے

صدائے واشد کلی کلی کی
جبرس کی ہے گونج یا کہ آوازہ درا ہے
بہار ہے یا کہ رنگ و بخت کا قافلہ ہے
مگر وہ شادابیاں کہاں ہیں؟

کوئی بتاؤ اگر پتا ہے

نہ چاند ٹکلا، نہ چاندنی ہے

ہماری راتوں پر تیرگی کی وہی ردا ہے
ہمارے آگن میں جو دیئے تھے

وہ ہم نے قبروں پر رکھ دیئے ہیں

میاں محمد نے سچ کہا ہے

"نیپال دی اشانی وچوں فیض کے نہیں پایا

گرتے انکور چٹھایا ہر گچھا زخمایا"

(سید عطاء الحسن بخاری)